ہیں۔ عورت کا مسئلہ تو اب صرف پیش پا افتادہ ہی نہیں بلکہ آنکھوں میں گھُسا آ رہا ہے۔ ایک طرف تو جاہلیتِ قدیمہ کے اثرات نے اسلامی احکام کے ساتھ رَل مِل کر عورت کو عجیب چکروں میں ڈال رکھا ہے، دوسری طرف مغرب کی عالمگیر ملحدانہ تہذیب نے عورت کو اپنی ناچتی کٹھ پُتلی بنا کر ملت کے لیے چیلنج بنا دیا ہے۔ اِن حالات میں دینِ برحق سے تعلق رکھنے والے حساس مفکرین اسلام کا متوازن نقطۂ نظر پیش کر رہے ہیں۔ سید جلال الدین عمری صاحب نے دینی ہدایات کی روشنی میں عورت کے حقوق و فرائض کا بیلنس درست کرنے کی کوشش کی ہے۔ عورت کے موضوع سے متعلق جو مختلف مباحث آج کل سامنے آئے ہوئے ہیں۔ مثلاً آزادیٔ نسواں، مرد کی قوامیت، پردے کی بندشیں، جدید حالات میں عورت کا معاشی مسئلہ، مہر، تعددِ ازواج، طلاق، خلع، عورت کے حقِ وراثت، قصاص، دِیت، شہادت، سیاسی قیادت وغیرہ پر بحثیں کی گئی ہیں۔

سوچ سمندر مجموعہ کلام جمال قریشی۔ ناشر: اقبال مرزا۔ ملنے کا پتہ: جمال قریشی، جمال منزل، جمال پورہ، ٹانگڑ والا، احمد آباد، گجرات (انڈیا)۔ صفحات: ۱۲۰۔ کاغذ طباعت خوب۔ مجلد مع رنگین گردپوش۔ قیمت ۳۰/ روپے۔

جمال قریشی نے وقت کے مختلف مراحل طے کرنے کے باوجود شاعری میں رنگ و تازگی کو برقرار رکھا ہے اور احمد آباد کی آفات کے مناظر کا کرب انہوں نے فکر میں جذب کیا ہے۔ اشعار ملاحظہ ہوں ؎

ہم نے گجرات کے بازار میں آنسو تیرا
سکہ اس طرح چلایا ہے کہ جی جانتا ہے

سورج تو تیرے بعد بھی نکلا اسی طرح
لیکن ہمارے گھر میں اُجالا نہ ہو سکا

جمال اکثر شبوں کی خامشی میں
مرے اندر کا کھنڈر بولتا ہے

دل کی وادیوں میں اب گردِ تک نہیں اُڑتی
قافلے خیالوں کے با ادب گزرتے ہیں

جمال صاحب کے اظہار میں ندرت ہے۔ غموں کے بوجھ تلے آئے ہوئے خیالوں میں بھی شگفتگی ہے۔ ماحول ان کے کلام کے پردے میں باتیں کرتا ہے، جمال صاحب کا اپنا مخصوص رنگ بھی جا بجا جھلکتا ہے اور اسلامی قدروں کی جھلملاہٹ بھی ہے۔